سوال

(376)سال بھر پڑی زکوٰۃ کی رقم میں زکوٰۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سال بھر پڑی زکوٰۃ کی رقم میں زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟ (یقین شاہ اورکزئی ابوظہبی) (۲۵اکتوبر۱۹۹۶ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سال بھر پڑی ہوئی زکوٰۃ کی رقم پر زکوٰۃ نہیں کیونکہ یہ فقراء ومساکین وغیرہ کا حق ہے جو بذاتِ خود صدقہ ہے پس صدقہ میں صدقہ کے کچھ معنی نہیں اسی بناء پر بیت المال میں جمع شدہ مال پر بھی زکوٰۃ نہیں جس طرح کہ وقف شدہ شئے میں بھی زکوٰۃ نہیں۔ اسی بناء پر آپﷺ نے خالد رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ کی ادائیگی سے معذور سمجھا۔ ملاحظہ ہو: صحیح بخاری کتاب الزکاۃ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:314

محدث فتویٰ